قربانی کے مسائل

مصنف

ابو بنتین محمد فراز عطاری مدنی مدظلہ العالی

فہرست

1) قربانی کس پر واجب ہے
2) قربانی کے پیسے نہ ہوں تو
3) نابالغ پر قربانی
4) پچھلے سالوں کی قربانیاں
5) قربانی کے دنوں میں ناخن کاٹنا
6) قربانی کا جانور بیچنا کیسا
7) دو دانت یا چار دانت
8) گائے کی قربانی میں سات سے کم افراد
9) ہر بکرے میں الگ نیت
10) جانور کا پیدائشی سینگ نہ ہو تو
11) سینگ ٹوٹ گیا تو
12) رات کے وقت قربانی کرنا
13) قربانی کا گوشت رکھنا
14) خصی جانور کی قربانی افضل ہے
15) ذبح کرنے میں سر پورا الگ ہو جائے تو

16) وحشی جانور کی قربانی
17) عورت کا جانور ذبح کرنا کیسا
18) بڑے جانور میں عقیقے کا حصہ ڈالنا کیسا
19) پورے گھر کی طرف سے ایک ہی بکری
20) قربانی کی جگہ قیمت صدقہ کرنا کیسا
21) قربانی کا اختتامی وقت
22) تکبیر تشریق
23) ذبح کرنے کا طریقہ
24) عید کے دن کھانا
25) عید کے مستحبات
26) سال میں پانچ روزے
27) لمبی اسکین والے جانور کی قربانی
28) میت کی طرف سے قربانی
29) جانور کی رسی اور زینت کا سامان
30) پچھلے سالوں کی قربانیوں میں قیمت کا اعتبار

1

سوال: قربانی کس پر واجب ہے؟

جواب: ہر اس بالغ، مقیم، مسلمان مرد و عورت پر قربانی واجب ہے جو مالک نصاب ہو اور اس پر اتنا قرضہ نہ ہو کہ اس قرض کو مائنس کرے تو نصاب باقی نہ رہے۔

مالک نصاب: جس کے پاس 7.5 تولہ سونا یا 52.5 تولہ چاندی یا 52.5 تولہ چاندی کی قیمت کے برابر رقم (ملکی/غیر ملکی کرنسی/پرائز بانڈ) ہو یا 52.5 تولہ چاندی کی قیمت کے برابر مال تجارت (جو چیز بیچنے کی نیت سے خریدی ہو) یا اتنی مالیت کا حاجت اصلیہ (ضروریات زندگی جنکی عموما انسان کو ضرورت ہوتی ہے اور انکے بغیر گزارا کرنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے) سے زائد سامان ہو۔

یاد رہے اگر اوپر ذکر کی گئی چیزوں میں بعض ہیں اور وہ 52.5 تولہ چاندی کی قیمت کے برابر پہنچ جائیں تو بھی صاحب نصاب کہلائے گا۔

(عالمگیری، بدائع الصنائع، ہدایہ وغیرہم)

نوٹ: عید الاضحیٰ کے دنوں (10 ذو الحجہ کی صبح صادق سے 12 ذو الحجہ کے غروب آفتاب سے پہلے تک) میں جو اوپر بیان کیے گئے مال کا مالک ہوگیا تو اس پر بھی قربانی واجب ہے۔

جس پر قربانی واجب ہے اگر
اس وقت اس کے پاس کیش
نہیں تو قرض لے یا کوئی چیز بیچ
کر قربانی کرے۔

(فتاوی رضویہ، ج20، ص370)

3

نابالغ پر قربانی

نابالغ اگرچہ مالدار ہو اس پر قربانی نہ خود واجب ہے نہ ہی اس کی طرف سے اس کے والد پر، ہاں اگر والد اس کی طرف سے اپنے مال سے کرے تو ثواب پائے گا۔

(ردالمحتار، کتاب الاضحیہ)

4

پچھلے سالوں کی قربانیاں

جس پر قربانی واجب تھی اور نہ کی تو وہ گناہ گار ہوا، اسے چاہیے کہ توبہ کرے اور ایسی بکری کی قیمت صدقہ کرے جس کی قربانی جائز ہو، بکری کی قیمت ہی دینی ہو گی، اس کے بدلے نہ جانور ذبح کرسکتے ہیں نہ بڑے جانور کے حصوں کی قیمت صدقہ کرسکتے ہیں۔

(بدائع الصنائع)

Faraz Attari Madani

نوٹ: جتنے سالوں کی قربانی واجب ہونے کے باجود نہیں کی اس کے کفارے کا یہی طریقہ ہے۔

قربانی کے دنوں میں ناخن کاٹنا ⑤

جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہے وہ ذوالحجہ کا چاند نظر آنے سے قربانی کرنے تک ناخن، بال وغیرہ نہ کاٹے نہ کٹوائے تاکہ حاجیوں سے مشابہت ہو جائے۔

توجہ: ایسا کرنا بہتر اور ثواب کا کام ہے مگر ضروری نہیں، اگر کسی نے بال یا ناخن وغیرہ کٹوا بھی لئے تو گناہ نہیں نہ ہی قربانی پر فرق پڑے گا۔

(فتاوی رضویہ، ج20، ص353)

تنبیہ: اگر ناف سے نیچے اور بغل کے بال اور ناخن کو کاٹے ہوئے چالیس دن ہو گئے ہیں اور ذو الحجہ کا مہینہ بھی آگیا ہے تو اب اس پر واجب ہے کہ کاٹ لے کیونکہ چالیس دن سے زیادہ ان کو رکھنا گناہ ہے۔

6

قربانی کا جانور بیچنا کیسا

شرعی فقیر نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا تو اسی جانور کی قربانی کرنا ضروری ہے اسکو بیچ نہیں سکتا۔

غنی نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا اب اس کو بیچ کر اس سے کم قیمت کا یا اتنی ہی قیمت کا خریدے گا تو جانور بیچنا ناجائز ہے، ہاں اگر اس سے زیادہ قیمت کا لانا چاہتا ہے تو بیچنا جائز ہے۔

(جد الممتار، ج6، ص459)

7 دو دانت یا چار دانت

ہمارے ہاں لوگ عموماً **دو دانت** والے جانور کی خریداری کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ قربانی کے لئے **دو دانت** کا ہونا ضروری ہے تو یاد رکھیں شریعت نے قربانی کے جانوروں میں **عمر** (age) کو معیار بنایا ہے۔ اونٹ/اونٹنی کی عمر کم از کم **5 سال** ہو، گائے/بیل/بھینس/بھینسا کم از کم **2 سال** اور بکرا/بکری کم از کم **1 سال** کے ہوں۔ دنبہ/دنبی/بھیڑ اگر **6 ماہ** کے اتنے بڑے ہوں کہ دیکھنے میں **1 سال** کا لگے تو اس کی قربانی بھی ہوجائے گی اگر ایسا نہیں تو ان تینوں میں بھی کم از کم **1 سال** کا ہونا ضروری ہے۔

(بدائع الصنائع، کتاب الاضحیہ)

Faraz Attari Madani

فائدہ: گھر میں پلے ہوئے جانور نرم غذا کھاتے ہیں اس لئے عمر پوری ہونے کے باجود دانت نہیں نکلتے اور بعض جانور زمین سے توڑ کر کھاتے ہیں تو ان کے دانت عمر سے پہلے بھی نکلنے کا امکان ہوتا ہے اس لئے دانت کے بجائے جانور کی عمر کی معلومات کی جائیں۔

مشورہ: چار دانت کے جانور کی عمر بھی پوری ہوتی ہے اور گوشت بھی اچھا ہوتا ہے لہذا اس کو ترجیح دینے میں آسانی ہے۔

8

گائے کی قربانی میں 7 سے کم افراد

بڑے جانور مثلاً گائے،اونٹ وغیرہ میں زیادہ سے زیادہ سات افراد کی طرف سے قربانی ہوسکتی ہے،کم سے کم افراد کی کوئی تعداد مقرر نہیں لیکن ہر شریک کے پاس کم از کم ایک حصہ ہونا چاہیے اگر ایک حصے سے کم ہے تو کسی کی طرف سے قربانی جائز نہیں ہوگی لیکن کسی کا اگر ایک سے زیادہ حصہ بنتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (ملخصا: ردالمحتار، ج9،ص524)

مثال

اگر قربانی میں 8 افراد شریک ہیں تو اس صورت میں بعض یا سب کا ایک سے کم حصہ ہوجائے گا لہذا کسی کی قربانی نہیں ہوگی، لیکن اگر 4 افراد شریک ہیں تو بعض یا سب کا ایک سے زیادہ حصہ ہے تو سب کی قربانی ہوجائے گی۔

9

ہر بکرے میں الگ نیت؟

گھر کے چند افراد مثلا 4 لوگوں کے لئے
4 بکرے لئے تو ہر ایک بکرے میں الگ
الگ فرد کی نیت ضروری نہیں بلکہ
اتنی نیت کافی ہے کہ مثلا یہ 4 بکرے 4
افراد کی طرف سے قربان کیے جارہے ہیں
کہ ہر فرد کی طرف سے ایک ہے۔

(عالمگیری، ج5، ص371)

10
جس جانور کے پیدائشی سینگ نہ ہوں اس
کی قربانی جائز ہے جبکہ جانور میں کوئی
اور قربانی سے مانع عیب نہ ہو۔
(ھدایہ، کتاب الاضحیہ)
Faraz Attari Madani

11

سینگ ٹوٹ گیا تو؟

جانور کا سینگ جڑ سمیت ٹوٹ جائے تو قربانی نہیں ہو سکتی البتہ زخم ٹھیک ہو جائے تو اب اس کی قربانی جائز ہے۔

(فتاوی رضویہ،ج 20،ص460)

12

جہاں روشنی کا انتظام ہو وہاں رات میں
قربانی کرنا **بالکل جائز** ہے اور جہاں روشنی
نہیں وہاں **مکروہ تنزیہی** (ناپسندیدہ)
ہے لیکن قربانی کی تو ہوجائے گی۔

(ردالمحتار، کتاب الاضحیہ)

13

قربانی کا گوشت جتنے دن چاہیں سنبھال کر رکھ سکتے ہیں تین دن کی کوئی قید نہیں البتہ طبی اعتبار سے **نقصان** دہ ہے لہذا زیادہ دن رکھنا صحت کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

خصی کی قربانی افضل ہے:

جانور کو خصی کرنا اور اس کی قربانی کرنا جائز بلکہ خصی کی قربانی افضل ہے۔ حضور ﷺ خصی جانور کی قربانی فرماتے۔ (ابن ماجہ/فتاوی رضویہ)

وضاحت: جانور کو خصی کرنا عیب دار کرنا نہیں بلکہ اس سے جانور کے وصف میں اضافہ ہو جاتا ہے اور گوشت اچھا ہوتا ہے۔

(فتح الباری/عالمگیری)

15
ذبح کرتے ہوئے اگر سر
جانور
بالکل الگ ہوجائے
تو ایسا کرنا مکروہ ہے لیکن قربانی پر اس کا اثر
نہیں پڑے گا، قربانی ہوجائے گی۔
(ہدایہ، ج4، کتاب الاضحیہ)

وحشی جانور کی قربانی

قربانی صرف گھریلو پالتو جانوروں کی جائز ہے، اس کے علاوہ وحشی جانور جیسے ہرن، جنگلی گائے، جنگلی بیل اور نیل گائے وغیرہ کی قربانی جائز نہیں، اگرچہ ان کو کسی نے گھر میں پال رکھا ہو۔

فتاویٰ عالمگیری

17
مسلمان عورت
کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز ہے جبکہ
وہ ذبح کرنا جانتی ہو اور ٹھیک ذبح
کردے۔
(فتاوی رضویہ جلد 20)
نوٹ: عورت اگر ذبح کرے تو نامحرموں
کے سامنے بے پردہ نہیں آئے گی۔
Faraz Attari Madani

قربانی کے بڑے جانور میں عقیقے کا حصہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے اور اس سے قربانی کرنے والوں کی قربانی اور عقیقہ کرنے والوں کا عقیقہ ہو جائے گا۔

(حاشیة الطحطاوی)

19
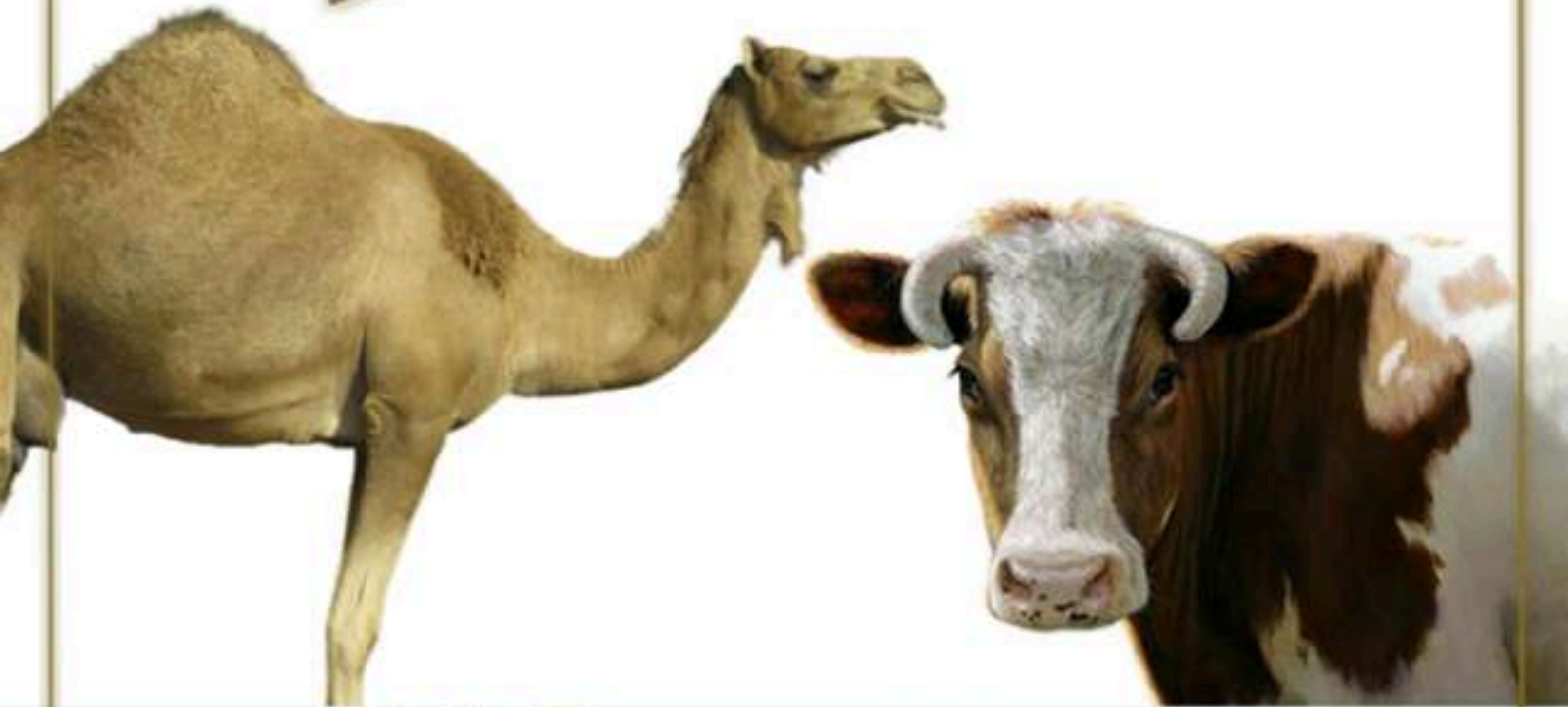
پورے گھر کی طرف سے ایک بکری

بعض لوگ پورے گھر کی طرف سے ایک ہی بکرا یا بکری قربان کر دیتے ہیں اور سب کی طرف سے کافی سمجھتے ہیں تو یاد رکھیں جس جس پر قربانی واجب ہے ان سب کو چھوٹے جانور میں الگ الگ قربانی کرنی ہوگی البتہ بڑے جانور میں زیادہ سے زیادہ سات افراد کی طرف سے قربانی ہو سکتی ہے۔ اگر ایک چھوٹے جانور میں سب کی طرف سے قربانی کی نیت کی تو کسی کی قربانی نہیں ہوگی۔

(المحیط البرھانی)

Faraz Attari Madani

20

قربانی کے وقت میں قربانی کرنا ہی لازم ہے
کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہو سکتی مثلاً
بجائے قربانی کے بکرا یا اس کی قیمت
صدقہ (خیرات) کر دی جائے یہ ناکافی ہے۔

(عالمگیری ج۵، ص۲۹۳)

Faraz Attari Madani

21

قربانی کا اختتامی وقت

قربانی کا اختتامی وقت 12 ذو الحجہ کی غروب آفتاب سے پہلے تک ہے یعنی غروب آفتاب سے پہلے چھری پھر جانی چاہیے اگرچہ گوشت بعد میں بنے، 12 کی غروب کے بعد قربانی نہیں ہو سکتی، اگر جانور لیا ہوا تھا تو اب اس کو زندہ صدقہ کرنا ہوگا۔

(بہار شریعت)

Faraz Attari Madani

نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ایک بار تکبیر بلند آواز سے کہنا واجب ہے اور تین بار افضل، اسے تکبیر تشریق کہتے ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

- تکبیر تشریق سلام پھیرنے کے فورا بعد واجب ہے
- تکبیر تشریق اس پر واجب ہے جو شہر میں مقیم ہو یا جس نے اس کی اقتدا کی۔
- عورتوں پر واجب نہیں۔
- اور دنوں میں نماز قضاء ہوگئی تھی ایام تشریق میں اس کی قضاء پڑھیں تو تکبیر واجب نہیں ،یونہی ان دنوں کی نمازیں اور دنوں میں پڑھیں جب بھی واجب نہیں، یونہی سال گزشتہ کے ایام تشریق کی قضاء نمازیں اس سال کے ایام تشریق میں پڑھے جب بھی واجب نہیں، ہاں اگر اسی سال کی ایام تشریق کی قضا نمازیں اسی سال کے انھیں دنوں میں جماعت سے پڑھے تو واجب ہے۔
- منفرد (تنہا نماز پڑھنے والا) پر واجب نہیں، مگر منفرد بھی کہہ لے کہ صاحبین (فقہ حنفی میں امام یوسف اور امام محمد کو کہتے ہیں) کے نزدیک اس پر بھی واجب ہے۔
- امام نے تکبیر نہ کہی تو بھی مقتدی پر واجب ہے۔

23

ذبح کرتے وقت جانور کس رخ پر ہو

(چاہے قربانی ہو یا ویسے ہی ذبح کرنا ہو) سنت یہ چلی آرہی ہے کہ ذبح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ رو ہوں، ہمارے علاقے (یعنی پاک و ہند) میں قبلہ مغرب (west) میں ہے، اس لئے سر ذبیحہ (یعنی جانور کا سر) جنوب (south) کی طرف ہونا چاہیے تاکہ جانور بائیں (یعنی الٹے) پہلو لیٹا ہو، اور اس کی پیٹھ مشرق (east) کی طرف ہو تاکہ اس کا منہ قبلے کی طرف ہو جائے، اور ذبح کرنے والا اپنا دایاں (یعنی سیدھا) پاؤں جانور کی گردن کے دائیں (یعنی سیدھے) حصّے (یعنی گردن کے قریب پہلو) پر رکھے اور ذبح کرے اور خود اپنا یا جانور کا منہ قبلے کی طرف کرنا ترک کیا تو مکروہ ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، ج20، ص 216،217)

Faraz Attari Madani

مغرب

پاکستان کے لئے

مشرق

بڑی عید کے دن مستحب یہ ھے نماز عید کے بعد کھایا جائے
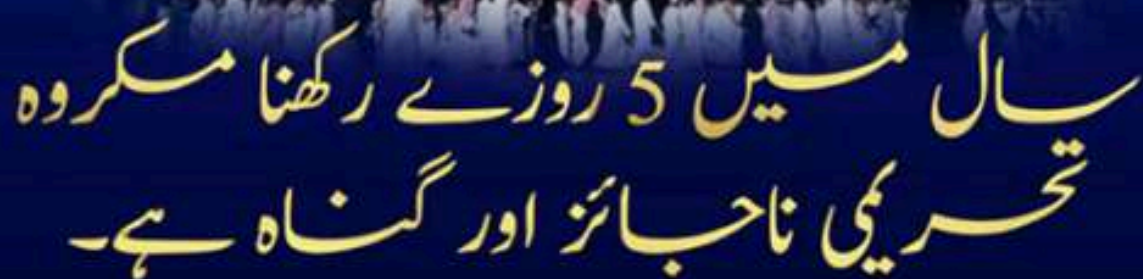
بڑی عید کے دن مستحب یہ ہے کہ نماز عید سے پہلے کچھ نہ کھایا جائے بلکہ نماز عید کے بعد کھایا جائے چاہے قربانی کرے یا نہ کرے لیکن جو قربانی کرے وہ اپنی قربانی کے گوشت سے کھائے تو بہتر ہے اور اس عمل کو روزہ نہ کہا جائے کیونکہ عید الاضحی سے تیرہ ذو الحجہ تک روزہ رکھنا حرام ہے۔

(فتاوی سراجیہ، ص 109)

عیدالاضحی کے دن کے مستحبات

(۱) غسل کرنا

(۲) مسواک کرنا

(۳) اچھے کپڑے پہننا، نیا ہو تو نیا ورنہ دُھلا

(۴) (جائز) انگوٹھی پہننا

(۵) خوشبو لگانا

(۶) صبح کی نماز مسجد محلّہ میں پڑھنا

(۷) عیدگاہ جلد چلا جانا

(۸) عیدگاہ کو پیدل جانا

(۹) دوسرے راستہ سے واپس آنا

(۱۰) خوشی ظاہر کرنا

(۱۱) کثرت سے صدقہ دینا

(۱۲) عیدگاہ کو اطمینان و وقار اور نیچی نگاہ کیے جانا

(۱۳) آپس میں مبارک دینا مستحب ہے اور راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہنا

(بہارشریعت)

26

سال میں 5 روزے رکھنا مکروہ تحریمی ناجائز اور گناہ ہے۔

Faraz Attari Madani

1- عید الفطر کا پہلا دن

2- عید الاضحی کا پہلا دن یعنی 10 ذو الحجہ

3- 11 ذو الحجہ 4- 12 ذو الحجہ 5- 13 ذو الحجہ

(عالمگیری، شامی)

LUMPY SKIN

کہ اگر لمپی اسکین والے جانور کا مرض گوشت کو نقصان پہنچاتا ہے اور گوشت اس سے خراب ہوتا ہے تو پھر اس جانور کی قربانی نہیں ہو گی۔

جس جانور کو لمپی اسکین LumpySkin کا مرض ہو اگر وہ گوشت کو نقصان نہیں پہنچاتا تو وہ خارش زدہ جانور کی طرح ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ اگر لمپی اسکین والا جانور بہت لاغر نہیں تو اس کی قربانی ہو جائے گی اور اگر ایسا لاغر ہو گیا ہے کہ ہڈیوں میں مغز نہ رہا تو قربانی نہیں ہو گی۔

میت کی طرف سے قربانی

میت کی طرف سے قربانی اگر میت کے کہنے پر میت کے مال سے کی تو گوشت صدقہ کرنا ضروری ہوگا اور اگر میت کے کہے بغیر اپنی طرف سے کی تو خود بھی کھا سکتا ہے، صدقہ کرنا ضروری نہیں۔

(فتاوی قاضی خان، 3/239)

29
قربانی کے جانور کی رسی اور
دیگر زینت کا سامان صدقہ
کرنا مستحب ہے۔
(فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 572)
FARAZATTARIMADANI

جس نے واجب ہونے کے باوجود پچھلے سالوں میں قربانی نہیں کی اب
وہ زندہ بکری یا اس کی قیمت صدقہ کرے گا تو جس سال کی قربانی کے
بدلے قیمت صدقہ کرنی ہے اسی سال کی 13 ذوالحجہ (عید کا چوتھا دن)
کی قیمت کا اعتبار ہو گا۔
یعنی مثلاً اگر تین سال قربانی نہیں کی
تو ہر سال کی قیمت صدقہ کرنے کے
لئے اس فوت شدہ سال کے چوتھے
دن کی قیمت کا اعتبار ہو گا۔
FARAZATTARIMADANI
30